صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

بدھ 24 فروری 2016ء

FR-10

1913ء سے جاری شدہ

روزنامہ

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

بدھ 24 فروری 2016ء 15 جمادی الاول 1437 ہجری 24 تبلیغ 1395 ہش جلد 66-101 نمبر 45

میں تو محمد ہوں

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

کیا تم اس بات پر تعجب نہیں کرتے کہ اللہ تعالیٰ مجھے قریش کی گالیوں سے کس طرح بچاتا ہے۔ وہ کسی مذمم کو گالیاں دیتے اور لعنت ملامت کرتے ہیں جبکہ میں تو محمد ہوں۔ (اور جو محمد یعنی بے حد قابل تعریف ہو وہ مذمم یعنی مذمت کے قابل کیسے ہوسکتا ہے)

(صحیح بخاری کتاب المناقب باب فی اسماء الرسول حدیث نمبر 3269)

ارشادات عالیہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ

صبر میں یہی حالت پیدا کی جاتی ہے، تبھی صبر صحیح صبر کہلاتا ہے۔ پس اگر ہم نے اپنی یہ عادت کر لی اور اپنے صبر اور صلوٰۃ کے معیار حاصل کرنے کی بھرپور کوشش کی تو اللہ تعالیٰ کے غیر معمولی تائیدی نشان ظاہر ہوں گے (-)۔ وہ نشانات جن کا اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود سے وعدہ فرمایا ہے ہم بھی دیکھیں گے۔ یہ تو نہیں ہوسکتا کہ نہ ہم برائیوں سے بچنے کی کوشش کر رہے ہوں، نہ ہم نیکیوں پر قدم مار رہے ہوں، نہ ہم حضرت مسیح موعود کے مشن کی روح کو سمجھ رہے ہوں، نہ ہم اپنے ہر معاملے میں خدا تعالیٰ کی طرف رجوع کر رہے ہوں، نہ ہم مخلوق کے حق ادا کر رہے ہوں، نہ ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کی طرف توجہ دے رہے ہوں جس کی برکت سے ہم اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے والے بن جاتے ہیں، نہ ہم نمازوں کا حق ادا کر رہے ہوں اور پھر بھی ہم یہ توقع رکھیں کہ دنیا کو ہم نے (دین) کے جھنڈے تلے لانا ہے۔ ان مقاصد کو اور اغراض کو پورا کرنا ہے جو حضرت مسیح موعود کی بعثت کی ہیں۔

دنیا (دین) کے جھنڈے تلے آئے گی اور ضرور آئے گی لیکن اگر ہم نے اپنے حق ادا نہ کئے اور اپنے صبر اور صلوٰۃ کو انتہا تک نہ پہنچایا تو پھر ہم اُس فتح کے حصہ دار نہیں ہوسکیں گے۔ پس یہ حق ادا کرنے کی ہمیں کوشش کرنی چاہئے۔ دنیا کو ہم یہی بتاتے ہیں کہ ایک دن ہم نے دنیا پر غالب آنا ہے۔ اس دورے کے دوران بھی نیوزی لینڈ میں ایک جرنلسٹ نے مجھے سوال کیا کہ تم تھوڑے سے ہو، تمہیں یہاں (بیت) کی کیا ضرورت ہے؟ پہلے ایک ہال موجود ہے۔ تو میں نے اُسے یہی کہا تھا کہ آج تھوڑے ہیں لیکن اس تعلیم کے ذریعہ جو قرآنِ کریم میں ہمیں ملی، ایک دن انشاءاللہ تعالیٰ کثرت میں بدل جائیں گے اور ایک کیا کئی (بیوت) کی ضرورت ہمیں یہاں پڑے گی۔ پس اس کے لئے دنیا میں ہر جگہ کوشش اور اپنی حالتوں پر نظر رکھنے کی ضرورت ہے۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ 22 نومبر 2013ء، روزنامہ الفضل 7 جنوری 2014ء)

فی زمانہ اللہ کی راہ میں خرچ کرنے والے لوگوں سے مراد آپ لوگ ہی ہیں جو اس زمانے کے امام کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اپنے بہترین مال خوشدلی سے اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں۔ تو اللہ تعالیٰ ایسے نیک نیت لوگوں کو خوشخبری دیتا ہے کہ اے لوگو! تم جو میری راہ میں خرچ کرتے ہو مَیں تمہیں بغیر اجر کے نہیں چھوڑوں گا۔ بلکہ طاقت رکھتا ہوں کہ تمہاری اس قربانی کو سات سو گنا تک بلکہ اس سے بھی زیادہ کرسکتا ہوں۔ اور یاد رکھو کہ جیسے جیسے تم اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کے لئے اپنا دل کھولتے جاؤ گے اللہ تعالیٰ تمہیں وسعت بھی دیتا چلا جائے گا۔ تم اس دنیا میں بھی اس کے فضلوں کے وارث ٹھہرو گے اور یہ اجر صرف یہیں ٹھہر نہیں جائے گا بلکہ اگلے جہان میں بھی اجر پاؤ گے۔ اور پھر تمہاری نسلوں کو بھی اس کا اجر ملتا رہے گا۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"یہ بھی یاد رکھو کہ جو تم خرچ کرتے ہو اور جتنا تم بجٹ لکھواتے ہو اور جتنی تمہاری آمد ہے یہ سب اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے۔ اس لئے اس سے معاملہ ہمیشہ صاف رکھو۔ نیکی کا ثواب اللہ تعالیٰ سے حاصل کرنے کے لئے اپنی تشخیص بھی صحیح کرواؤ اور ادائیگیاں بھی صحیح رکھو تاکہ تمہاری روحانی حالت بھی بہتر ہو اور تم نیکیوں میں ترقی کرسکو۔"

قرض سے نجات کی دعا

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب فرماتے ہیں:۔

مولوی عبداللہ صاحب سنوری بیان فرماتے تھے کہ حضرت مسیح موعود نے مجھے قرضہ سے نجات پانے کے لئے یہ دعا سکھائی تھی کہ پانچوں فرض نمازوں کے بعد التزام کے ساتھ گیارہ دفعہ لاحول ولاقوۃ الا باللہ پڑھنا چاہئے اور میں نے اس کو بارہا آزمایا ہے اور بالکل درست پایا ہے۔

(مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

احمدی ڈاکٹرز توجہ فرمائیں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 15 دسمبر 2006ء کو خطبہ جمعۃ المبارک میں احمدی ڈاکٹرز کو "**تحریک وقف**" فرماتے ہوئے یہ الفاظ ارشاد فرمائے۔

"ڈاکٹروں کو بھی اپنے آپ کو وقف کرنا چاہئے چاہے تین سال کیلئے کریں چاہے پانچ سال کے لئے کریں۔ چاہے زندگی کیلئے کریں۔ لیکن **وقف** کرکے آگے آنا چاہئے۔"

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی اس تحریک پر لبیک کہنے کے خواہشمند تمام احمدی ڈاکٹروں کو فضل عمر ہسپتال ربوہ دعوت خدمت دیتا ہے۔ فضل عمر ہسپتال کو فوری طور پر مندرجہ ذیل شعبہ جات میں **وقف ڈاکٹرز** کی ضرورت ہے۔

Emergency/Trauma Centre
Paediatrics.
Medicine.
Gynaecology
Surgery.
Eye/ENT
Pathology.
Radiology.
Anaesthesia.

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 6 روپے

اداریہ

حضرت مسیح موعود نے خدا دکھا دیا

حضرت مسیح موعود کی آمد اور بعثت کا پہلا اور آخری مقصد توحید خالص کا قیام ہے۔ آپ ایسے وقت میں آئے جب خدا کا نام اور زبانوں سے اس پر ایمان تو موجود تھا لیکن خدا کی حقیقت اور اس سے زندہ تعلق مفقود ہو چکا تھا۔ اس لئے آپ نے اعلان فرمایا اے نادانو تمہیں مردہ پرستی میں کیا مزہ ہے اور مردار کھانے میں کیا لذت۔ آؤ میں تمہیں بتلاؤں کہ زندہ خدا کہاں ہے اور کس قوم کے ساتھ ہے وہ (دین) کے ساتھ ہے۔

آپ نے خدا کی ہستی کے اور نقلی دلائل دیئے مگر اپنی ذات کو پیش کر کے زندہ خدا آنکھوں والوں کو دکھا دیا۔

آپ نے قبولیت دعا کے نشانوں کے ذریعہ خدا کا جلوہ دکھایا۔

آپ نے اپنی فتح اور دشمنوں کی ہلاکت کی پیشگوئیوں کے ساتھ خدا تعالیٰ کی قہری تجلی دکھائی۔

آپ نے خدا سے تازہ بتازہ معارف قرآنی حاصل کر کے قرآن کا خدا دکھایا۔

آپ نے خدا سے علم عربی حاصل کر کے فصیح و بلیغ عربی کتب لکھیں اور پھر نثر اور نظم میں مقابلے کا چیلنج دے کر خدا دکھایا۔

آپ کی مجلس خدا نما تھی۔ آپ کا کلام خدا نما تھا۔ آپ کی گفتگو خدا تعالیٰ سے تعلق کے گرد ہی گھومتی تھی۔ آپ نے بار بار لوگوں کو دعوت دی کہ قادیان حضرت مسیح موعود کے خرچ پر آئیں آپ کے قیام وطعام سے استفادہ کریں۔ آپ کی صحبت میں رہیں۔ اور خدا کے نشان دیکھیں فرمایا اگر میں نشان نہ دکھا سکا تو ہرجانہ بھی ادا کروں گا۔

بہت سے خوش نصیبوں نے آپ کے ہاتھ پر آسمانی نشان دیکھے، کئی آپ سے ملے اور گفتگو سے خدا کی سچائی کا یقین کیا۔ اس ضمن میں دو واقعات بیان کرنے مقصود ہیں۔

حضرت مولوی محمد ابراہیم بقاپوری لکھتے ہیں۔

میں قادیان گیا اور حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے مطب میں پہنچا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول اپنے مطب کے مشرقی دروازہ کے پاس بیٹھ کر طلباء کو درس دیا کرتے تھے میں حضور سے ملا اور ابتدائی تعارف کے بعد عرض کیا کہ میں خدا تعالیٰ کی ہستی اور اس کی صفات کا قائل ہوں لیکن وہ عرفان اور یقین جس سے قطعی طور پر خدا تعالیٰ پر ایسا ایمان پیدا ہو کہ گویا میں اسے دیکھ رہا ہوں مجھے حاصل نہیں اس کے حصول کے لئے میں یہاں آیا ہوں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول مجھے سمجھانے لگے مگر میں نے جھٹ یہ عرض کیا کہ کیا آپ کا کوئی دعویٰ ہے کہ اللہ تعالیٰ کا آپ سے مکالمہ مخاطبہ ہے۔ اور کیا اللہ تعالیٰ نے آپ کو دنیا کی ہدایت کیلئے بھیجا ہے اس پر حضرت خلیفۃ المسیح مسکرائے اور فرمایا نہیں۔ یہ دعویٰ تو صرف حضرت مسیح موعود کا ہی ہے۔ تب میں نے ان سے کہا کہ پھر میں ان سے ہی ہستی باری تعالیٰ کا ثبوت سننا چاہتا ہوں۔ اس پر آپ نے بغیر اس کے کہ کسی ناراضگی یا کبیدگی کا اظہار فرماتے بخوشی خاطر ایک رقعہ لکھا اور ایک لڑکے کو دے کر مجھے اس کے ساتھ حضرت اقدس کی خدمت بابرکت میں بھیج دیا اور چونکہ وہ جمعہ کا دن تھا اس لئے مجھے فرمایا کہ حضرت اقدس نماز جمعہ میں تشریف لے آئے ہوں گے آپ اس لڑکے کے ساتھ چلے جائیں اور اگر لوگ بیٹھے ہوئے ہوں تو صفوں میں سے گزرتے ہوئے حضرت صاحب تک پہنچ جائیں۔ چنانچہ میں اس لڑکے کے ساتھ حضرت اقدس کی خدمت بابرکت میں حاضر ہونے کے لئے بیت مبارک میں پہنچا۔ بیت اس وقت بہت ہی چھوٹی تھی اور بمشکل پانچ چھ آدمی ایک صف میں کھڑے ہو سکتے تھے اور اس کی محراب حجرے کی شکل کی تھی وہ لڑکا آگے آگے حضرت اقدس تک پہنچا اور جو لوگ صفوں میں بیٹھے ہوئے تھے انہوں نے خود بخود میرے لئے راستہ کھول دیا۔ اس طرح سے میں بڑی آسانی کے ساتھ حضرت اقدس کی خدمت بابرکت میں حاضر ہو گیا۔ اس وقت اس حجرے میں حضرت مسیح موعود اور حضرت مولوی عبدالکریم صاحب تشریف فرما تھے۔ حضرت اقدس نے وہ رقعہ لے کر مولوی عبدالکریم صاحب کو دے دیا۔ جنہوں نے بآواز بلند رقعہ پڑھ کر سنایا۔ کہ اس مولوی کو خدا تعالیٰ کی ہستی پر پورا یقین نہیں ہے۔ اس لئے حضور کی خدمت میں حاضر ہوا ہے۔ اس رقعہ کا مضمون سن کر حاضرین نے استغفار پڑھنا شروع کر دیا۔ لیکن مولوی صاحب نے فرمایا کہ میں اس شخص کو داد دیتا ہوں کہ اس نے اپنی اصل بیماری کو کھول کر ڈاکٹر کے سامنے رکھ دیا ہے اس سے امید ہے کہ اس کی بیماری کا علاج ہو جائے گا۔

میرے شک کی ایک اور وجہ یہ تھی کہ میری پہلی بیوی سے ایک اکلوتا بیٹا تھا۔ جو چار سال کی عمر میں جل کر فوت ہو گیا تھا ایک معصوم بچے کی ایسی پر الم وفات کا صدمہ میرے قلب پر اس قسم کا چھا چکا تھا کہ اس نے خدا تعالیٰ کی ہستی کے متعلق شکوک پیدا کر دیئے تھے ان شکوک کی وجہ سے مجھے قلبی اطمینان حاصل نہ تھا۔ حضرت مسیح موعود نے اس رقعہ کو سن کر و لنبلو نکم بشیء من ......(البقرہ:156) کی تفسیر فرمائی۔ تفسیر فرماتے ہوئے آپ نے الثمر ات سے مراد اولاد بھی بیان فرمائی وہ تفسیر ایسی لذیذ اور سرور بخش تھی کہ مجھے محسوس ہو رہا تھا کہ کوئی چیز حضرت اقدس کے قلب سے نکل کر میرے دل پر اس طرح گر رہی ہے کہ گویا وہ شہد سے زیادہ شیریں اور برف سے زیادہ سرد ہے میں کبھی آنکھیں نیچی کر لیتا تھا اور کبھی حضور انور کی پیشانی مبارک کی طرف دیکھتا تھا۔ مجھے ایک چمکتا ہوا نور آپ کی پیشانی سے نکلتا ہوا نظر آتا تھا جس کی کرنیں میرے قلب کو منور کر رہی تھیں یہ تقریر بیس منٹ تک جاری رہی۔ تقریر کے بعد میری کیفیت ایسی بدل گئی گویا اللہ تعالیٰ کی ہستی کا مشاہدہ کر لیا اور وہ یقین اور عرفان کی حد تک بڑھ گیا۔

نماز جمعہ کے بعد حضرت خلیفہ اول نے مجھے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا ’’دیکھا ہمارا مرزا‘‘

ایک دفعہ ایک شخص بنام اکبر علی جو ہمہ اوستی تھا آیا جہاں وہ بیٹھتا تھا یہی ذکر کرتا تھا کہ میں بھی خدا ہوں تم بھی خدا ہو۔ ہر ایک شخص خدا ہے ہر چند ہمارے علماء کرام اور بزرگان نے اس کو سمجھانے کی کوشش کی کہ وحدت وجودی نہیں بلکہ وحدت شہودی ہے اور ہم میں سے بعض نے تصوف کے اعلیٰ منازل بھی بتا کر سمجھایا مگر اسے کچھ فائدہ نہ ہوا۔ آخر ایک جلسہ میں حضرت مسیح موعود کی تقریر جب اس نے سنی تو اس نے اسی وقت اپنے اس عقیدہ سے توبہ کر لی۔ لیکن ابھی بیعت کرنے کے لئے اس کے دل میں تردد تھا۔ اتفاق سے اس کے دوسرے یا تیسرے روز حضور کی سیر میں وہ بھی شامل تھا۔ واپسی پر جب حضور گھر تشریف لے گئے تو اس نے کہا کہ میں اب صاف ہو گیا ہوں اور اس سیر میں حضور نے جو گفتگو فرمائی ہے اس سے میرے تمام شکوک و شبہات صاف ہو گئے ہیں۔ چنانچہ اس نے اسی دن یا دوسرے دن بیعت کر لی۔

یہی سلسلہ آج حضرت مسیح موعود کے خلفاء کے ذریعہ بھی جاری ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نومبر 2015ء میں جاپان میں پہلی بیت الذکر کے افتتاح کے لئے تشریف لے گئے۔ 23 نومبر کو حضور نے ایک ریسیپشن سے خطاب فرمایا۔ اس پُر اثر خطاب کے متعلق بہت سے مہمانوں نے اپنے تاثرات کا اظہار کیا۔

ایک بدھسٹ فرقہ کے چیف پریسٹ اور راہنما Sato Ryoki صاحب اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے کہنے لگے:

میں بدھسٹ ہوں لیکن حضور کی باتیں سن کر ہماری آنکھوں میں آنسو آ گئے ہیں۔

حضور انور سے ملاقات کے بعد انہوں نے نماز بھی پڑھی اور جب تک حضور انور تشریف نہیں لے گئے اس وقت تک ہال میں موجود رہے اور حضور انور کو دیکھتے رہے اور آبدیدہ ہو کر نماز میں کچھ پڑھتے رہے۔

جب 2013ء میں حضور انور جاپان تشریف لے گئے تھے تو یہی بدھسٹ پریسٹ ایک Reception میں شامل ہوئے تھے اور حضور انور سے ملے تھے۔ بعد میں ایک احمدی دوست نے ان کو کہا کہ آپ دعا کریں کہ خدا تعالیٰ آپ کو اپنا وجود دکھائے تو کہنے لگے کہ میں تو خدا کا قائل ہی نہیں تو دعا کیا کروں؟

آج یہی بدھسٹ پریسٹ دوبارہ حضور انور کے پروگرام میں شامل ہوئے تو ان کی کایا ہی پلٹ گئی۔ حضور انور کی اقتداء میں نماز بھی پڑھی اور آبدیدہ بھی ہوئے۔ (الفضل 23 دسمبر 2015ء ص 3)

مکرم سید شمشاد احمد ناصر صاحب

امریکہ کے ریجن مڈویسٹ کا دوسرا سالانہ اجتماع

گزشتہ 2 سالوں سے ہم دسمبر کے مہینہ میں جب کہ سکولوں میں چھٹیاں ہوجاتی ہیں احباب اور بچوں کی تربیت کی خاطر دو دن کا تربیتی اجتماع منعقد کررہے ہیں۔ امسال یہ اجتماع 19 اور 20 دسمبر کو بیت الجامع شکاگو میں ہوا۔

پہلے سیشن کی صدارت مکرم منعم نعیم صاحب نے کی۔ خوش آمدید کہا۔ مکرم برادر بسیر راڈنی صاحب نے "دین حق میں اخوت" پر تقریر کی۔ اس موقع پر محترم امیر صاحب جماعت احمدیہ امریکہ ڈاکٹر احسان اللہ صاحب ظفر نے بھی پیغام بذریعہ خط بھجوایا تھا جسے مکرم مرزا مغفور احمد صاحب نائب امیر امریکہ نے پڑھ کر سنایا۔ مکرم امام ربانی صاحب نے بھی اس سیشن میں تقریر کی۔

دوسرا سیشن اطفال الاحمدیہ کا ہوا۔ جس کی صدارت محترم ظہیر احمد باجوہ صاحب نیشنل جنرل سیکرٹری نے کی۔ اطفال سمیت یہ سیشن تمام خدام اور انصار نے بھی سنا۔ بچوں نے درج ذیل موضوعات پر تقاریر کیں۔

☆ درود شریف کی اہمیت

☆ سوشل میڈیا کے اثرات

☆ اطفال الاحمدیہ میں مالی قربانی کی اہمیت اور فوائد

☆ استغفار کی اہمیت اور طاقت اور اس کا استعمال

اس سیشن کے اختتام پر صدر مجلس نے بچوں کو قیمتی نصائح کیں۔ خلافت کی اہمیت و برکات پر روشنی ڈالی۔

اس کے بعد ایک سیشن خدام الاحمدیہ کا ہوا۔ جس کی صدارت مکرم فلاح الدین شمس صاحب نائب امیر امریکہ نے کی۔ تلاوت، نظم اور عہد کے بعد درج ذیل عناوین پر خدام نے تقاریر کیں۔

☆ فیملی لائف، جماعت اور جاب سب میں کس طرح بیلنس رکھا جاسکتا ہے۔

☆ نماز باجماعت اور روزانہ تلاوت۔ خوشی اور کامیابی کی کنجی ہیں۔

☆No body (husband/wife) is perfect

ایک دوسرے کی کس طرح پردہ پوشی کرنی چاہیے

☆ نوجوانوں، بچوں کے مشکل سوالات کا کس طرح جواب دینا ہے۔

سیشن کے اختتام پر مکرم فلاح الدین شمس صاحب نے خدام کو نصائح کیں اور پھر نماز مغرب ادا کی گئی۔ نماز مغرب کے بعد خدام نے پھر اکٹھے ہوکر گروپس میں اپنی دیگر ورکشاپ کیں اور پھر سب کے سامنے زیر بحث موضوع کے بارے میں جوابات پیش کئے۔

آج کا تیسرا اور آخری سیشن کھانے سے فراغت اور نماز عشاء کے بعد ہوا جو مرد و خواتین، بچے، بوڑھے اور نوجوان سب کے لئے تھا اس سیشن کی صدارت مکرم مرزا مغفور احمد صاحب نائب امیر امریکہ نے کی۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم اعظم اکرم صاحب نے قرآن و حدیث اور حضرت مسیح موعود کے ارشادات کی روشنی میں غیر فعال احباب کو کس طرح فعال بنایا جائے پر خیالات کا اظہار کیا۔

اس سیشن میں ایک تقریر مالی قربانی کے بارے میں تھی جو مکرم سعد میاں صاحب نے کی۔ ہر دو تقاریر کے بعد سوال و جواب کی مجلس بھی لگی۔

جس وقت اطفال اور خدام کے سیشن ہو رہے تھے ٹھیک اسی وقت ناصرات الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ کے بھی الگ الگ سیشن ہوئے۔ ناصرات الاحمدیہ نے تلاوت اور عہد دہرانے کے بعد حدیث سنائی اور پھر سچائی کے موضوع پر Presentation ہوئی۔ اس کے بعد شرائط بیعت میں سے نمبر 2 پر ان کی ورکشاپ ہوئی۔

لجنہ اماء اللہ کے سیشن میں تھیم۔ "ہمارے گھر ہمارے لئے جنت ہیں" تھا۔ تلاوت اور عہد کے بعد حدیث پیش کی گئی اور پھر "سوسائٹی کی اخلاقی بیماریوں" کے بارے میں ایک ورکشاپ منعقد ہوئی۔

نماز مغرب کے بعد سیشن میں ایک اور ورکشاپ ہوئی جس کا عنوان تھا "میں دین کو دنیا پر مقدم رکھوں گی"

اتوار کے دن صبح نماز تہجد اور نماز فجر کے بعد درس دیا گیا۔

آخری سیشن محترم مرزا نصیر احسان صاحب نیشنل سیکرٹری مال امریکہ کی صدارت میں ساڑھے دس بجے شروع ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد پہلی تقریر مکرم ابوبکر بن سعد (گھانین) نے "خلافت انسانیت کیلئے ایک مشعل راہ ہے" کے موضوع پر کی۔

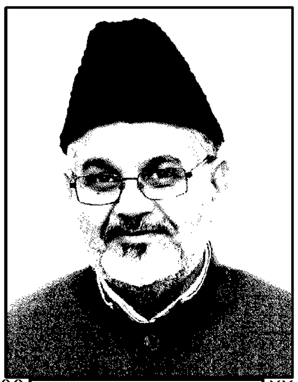

محترم سید شمشاد احمد ناصر صاحب

ان کی تقریر کے بعد خاکسار نے Actions of an Ahmadi...... کے عنوان پر تقریر کی۔ اور حضرت اقدس مسیح موعود اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطابات سے اقتباس پیش کئے گئے۔

مکرم ڈاکٹر ظہیر احمد باجوہ صاحب نے Heart to Heart کے عنوان پر تقریر کی۔ آخر میں مکرم مرزا نصیر احسان صاحب نے صدارتی ریمارکس دیئے۔ اور یوں یہ دو روزہ تربیتی اجتماع خدا تعالیٰ کے فضل سے گزشتہ سال کی نسبت بہت اچھا اور مؤثر اور کامیاب رہا۔

اجتماع کے موقع پر نیشنل سیکرٹری رشتہ ناطہ نے رشتہ ناطہ کے بارہ میں ایک ورکشاپ بھی کی۔ جس میں رشتہ ناطہ کے بارے میں مسائل کا ذکر کرکے حل پیش کیا گیا۔ اس کے علاوہ مالی امور کے بارہ میں ریجن کے تمام سیکرٹریان مال کے ساتھ نیشنل سیکرٹری صاحب مال امریکہ کے ساتھ بھی ایک میٹنگ ہوئی۔ جس میں انہوں نے مالی امور کے بارہ میں ہدایات دیں۔

امسال حاضری 650 سے زائد رہی جبکہ گزشتہ سال 450 سے زائد تھی۔

مکرم عطاء الوحید باجوہ صاحب

میری والدہ محترمہ امۃ الرؤف صاحبہ کا ذکر خیر

خاکسار کی والدہ محترمہ امۃ الرؤف صاحبہ سابق صدر لجنہ اماء اللہ میرپور خاص زوجہ مکرم ریاض احمد باجوہ صاحب مورخہ 16 جنوری 2016ء کو وفات پاگئیں۔ آپ 5 جون 1947ء کو مکرم چوہدری بشیر احمد گوندل صاحب اور محترمہ عائشہ بی بی کے گھر 99 شمالی ضلع سرگودھا میں پیدا ہوئیں۔ آپ حضرت اقدس مسیح موعود کے رفیق حضرت علی محمد صاحب کی پوتی تھیں۔ آپ کی ساری زندگی دین کو دنیا پر مقدم رکھتے ہوئے گزری۔ ہمیشہ کسی نہ کسی جماعتی خدمت پر فائز رہیں۔ سات سال تک آپ کو بطور صدر لجنہ اماء اللہ میرپور خاص خدمت کی توفیق ملی۔ آپ ہر خدمت کو بڑی خاموشی اور عاجزی سے سرانجام دینے کے لئے کوشاں رہیں۔ آپ ایک نڈر اور باثمر داعی الی اللہ تھیں۔ متعدد خاندان آپ کے ذریعہ آغوش احمدیت میں آئے اور بعد میں آپ نے ان سے رابطہ بھی رکھا اور ان کی تربیت بھی کی۔ نومبائعین کے بچوں کو گھر پر رکھ کر ان کی تربیت کرتی تھیں۔

ایک دفعہ وفد کے ساتھ دعوت الی اللہ کے لئے گئیں واپسی پر ایکسیڈنٹ ہوگیا۔ آپ کے ماتھے پر چوٹ آئی اور بے ہوش ہوگئیں۔ آپ کو فضل عمر میڈیکل سینٹر میرپور خاص لے جایا گیا۔ مکرم ڈاکٹر عبدالمنان صدیقی صاحب شہید خود آپریشن تھیٹر میں گئے اور ٹانکے لگوائے۔ جب مرہم پٹی ہوگئی اور ہوش آگیا تو کہنے لگیں کہ یہ محض خدا تعالیٰ کا فضل ہے کہ اس راہ میں میرا خون بھی شامل ہوگیا۔

آپ نے تعلیم کا آغاز اپنے گاؤں سے ہی کیا اور بعد میں آپ کی تعلیم و تربیت ربوہ کے پاکیزہ ماحول میں ہوئی۔ پرائمری کے بعد آپ اپنے خاندان کے ساتھ سندھ گوٹھ احمدیہ شفٹ ہوگئیں۔

باوجود مشکلات اور تنگیوں کے آپ نے ملازمت بھی جاری رکھی اور حصول علم کے سلسلہ کو بھی آگے بڑھایا اور بفضل اللہ تعالیٰ ایم اے مسلم ہسٹری اور ایم ایڈ کیا۔ آپ کی محنت اور جانفشانی کو دیکھتے ہوئے محکمہ تعلیم کی طرف سے آپ کو ترقی بھی دی جاتی رہی۔

چنانچہ آپ پرائمری ٹیچر سے ترقی کرتی ہوئیں سب ڈسٹرکٹ ایجوکیشنل آفیسر کے عہدہ تک پہنچیں۔ آپ جہاں بھی تعینات کی جاتیں وہاں آپ کا شہرہ ایک ایماندار، خوش اخلاق، محنتی اور احمدی نڈر افسر کے طور پر ہوتا۔ آپ کو ایسے علاقوں میں تعینات کیا جاتا جہاں سکول ناکام ہوچکے ہوتے اور محض اللہ تعالیٰ کے فضل اور احمدیت کی برکت سے آپ کے جانے سے وہ سکول ہر میدان میں سبقت لے جانے لگتے۔

احمدی ایماندار افسر ہونے کی مناسبت سے لمبا عرصہ مخالفت کا سامنا رہا اور آپ پر کئی جھوٹے مقدمے قائم کئے گئے۔ یہاں تک کہ آپ کا رینک بھی دو سال کے لیے کم کردیا گیا اور دو سال کے بعد بھی تعصب کی بنیاد پر بحال نہ کیا گیا۔ آپ نے ہمیشہ احمدیت کو فوقیت دی اور آپ کے پائے استقامت میں ذرہ بھر بھی لغزش نہ آئی۔ افسران بالا کے تنگ کرنے کے باوجود آپ نے کبھی انصاف اور ایمانداری کو نہ چھوڑا۔ ایک سوشل تنظیم (Social Workers Sindh) کی طرف سے سندھ کے ایماندار افسروں کی لسٹ تیار کی گئی تھی جس کا عنوان تھا کہ ہے کوئی مائی کا لال جو ان افسروں کے خلاف رشوت کا الزام لگا سکے۔ اس لسٹ میں آپ کا بھی نام شامل تھا اور یہ لسٹ صدر، وزیراعظم اور دیگر حکام بالا کو بھیجی گئی اور اس میں تجویز دی گئی کہ یہ قوم کے ہیرے اور موتی ہیں۔

آپ تہجد گزار، نمازوں اور پردہ کی پابند اور خاموش طبع تھیں۔ خلافت سے والہانہ عقیدت اور عشق و وفا کا تعلق تھا۔ خلافت کی جاں نثار خادمہ تھیں۔ ایم ٹی اے پر حضور پُرنور کے چہرے کو دیکھتی رہتی تھیں۔ اپنی تکلیف کسی کو بتانا پسند نہ کرتی تھیں۔

اگر کوئی دکھ بھی دیتا تو اس کیلئے بھی دعا کرتیں۔ کبھی کسی کی چغلی نہیں کی نہ ہی کسی کو کبھی برا بھلا کہا۔ ایک غریب پرور وجود تھیں۔ غریبوں کی مدد اپنی ضروریات کو چھوڑ کر بھی کرتیں۔ بعض اوقات تو اپنی دوا کے پیسے بھی غرباء کو دے دیتیں۔ اپنے پاس کچھ نہ ہوتا تو قرض لے کر ان کی ضرورت پوری کرتیں۔ میرپور خاص میں ایک مڈل سکول کھولا جس کا مقصد ہی غرباء کی مدد کرنا تھا۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی کتاب ہومیو پیتھی یعنی علاج بالمثل کی روشنی میں

ملیریا، ٹائیفائیڈ، پرسوتی اور گردن توڑ بخار کا علاج

(قسط دوم آخر)

مرتبہ: مکرم ہومیو ڈاکٹر نصیر احمد شریف صاحب

نیٹرم میور

(Natrum Muriaticum)

نیٹرم میور کا ملیریا سے گہرا تعلق ہے۔ دلدلی علاقوں میں مچھر کی وجہ سے ملیریا پھیلتا ہے اور ملیریا سے خون میں بہت توڑ پھوڑ ہوتی ہے۔ سرخ ذرات کم ہو جاتے ہیں اور خون میں پانی زیادہ ہونے لگتا ہے ان وجوہات کی وجہ سے نیٹرم میور کی ضرورت پڑتی ہے۔ (ص618)

نیٹرم میور بھی بگڑے ہوئے بخاروں میں مریض کی علامتوں کو خوب کھول کر اور نتھار کر سامنے لے آتا ہے۔ بخار بگڑ کر کئی شکلیں اختیار کر لیتے ہیں۔ ملیریا بگڑ جائے تو علامات میں بہت پیچیدگیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ کہیں درد کی شکل میں ظاہر ہوتا ہے اور کہیں کوئی دوسرا روپ دھار لیتا ہے۔ ایک قابل انگریز ڈاکٹر نے ملیریا کے بارے میں کہا ہے کہ حمل کے سوا ہر دوسری بیماری کا بھیس بدل سکتا ہے اور سب علامتوں میں اتنا الجھاؤ پیدا کر دیتا ہے کہ ڈاکٹر بیماری کی تہہ تک نہیں پہنچ سکتا۔ اس تعلق میں نیٹرم میور اور سیپیا دونوں بہت اہم کردار کرتی ہیں۔ ملیریا بخار کے عمومی رجحان کو دور کرنے کے لئے صحت کی حالت میں اونچی طاقت میں نیٹرم بعض دفعہ بہت کارآمد ثابت ہوتی ہے۔ اس طرح حفظ ماتقدم کے طور پر آرنیکا ایک ہزار یا اس سے اونچی طاقت میں اور آرسینک اونچی طاقت میں ساتھ ملا کر دینا اکثر مفید دیکھا گیا ہے۔ (ص623)

نیٹرم سلف

(Natrum Sulphuricum)

نیٹرم سلف مینجائٹس یعنی گردن توڑ بخار یا دماغ کی سوزش میں بہت اونچا مقام رکھتی ہے۔ اگر کسی بچے کو مینجائٹس ہو جائے تو سب سے پہلے فیرم فاس، سلیشیا، کالی میور، میگ فاس اور کالی فاس 6x دیں۔ ساتھ ہی نیٹرم سلف 200 میں دو تین بار دیں۔ یہ مینجائٹس کا بہت مؤثر نسخہ ثابت ہوا۔ اگر فوری طور پر جھلیوں کے اس ورم کا علاج نہ کیا جائے تو بعض اوقات مستقل مرگی کے دورے پڑنے لگتے ہیں۔ خاص طور پر اگر اینٹی بائیوٹک دواؤں سے بخار دبا دیا جائے تو خطرہ ہوتا ہے کہ دماغ پر دائمی اثر رہ جائے گا۔ اس لئے مذکورہ بالا نسخہ اور نیٹرم سلف پر ہی اکتفا کرنا چاہئے۔ چند دن کے اندر اندر مینجائٹس سے مکمل شفا ہو سکتی ہے۔

مرطوب موسم میں اعضاء کے درد بڑھ جاتے ہیں۔ نیٹرم سلف سردیوں میں جوڑوں کے درد اور بخار میں اعضاء شکنی کے لئے بھی مفید ہے۔ (ص636,635)

اوپیم (Opium)

گردن توڑ بخار یعنی (Meningitis) جس سے عموماً بچے متاثر ہوتے ہیں ان پر بیماری کا حملہ زیادہ شدت سے ہوتا ہے۔ اس میں بھی اوپیم بہت اہم کردار ادا کرتی ہے۔ اگر بروقت استعمال کی جائے تو بچہ بہت سی تکلیفوں سے بچ جاتا ہے۔ (ص648)

پلسٹیلا (Pulsatilla)

اگر معدہ کی علامتیں پلسٹیلا کی ہوں اور ملیریا بھی حملہ کر دے تو پلسٹیلا مفید ہے۔ پلسٹیلا کے مریض کو پیاس نہیں لگتی لیکن ملیریا میں سردی لگنے سے پہلے غیر معمولی طور پر سخت پیاس لگتی ہے اور بخار چڑھنے کے بعد پیاس ختم ہو جاتی ہے۔ اگر یہ علامت نمایاں ہو تو پلسٹیلا ضرور دیں۔ (ص697)

پائروجینیم (Pyrogenium)

اس کے تمام اخراجات میں شدید بدبو پائی جاتی ہے۔ جن کے مہلک اثر سے اکثر تیز بخار چڑھ جاتا ہے۔ خصوصاً پرسوتی بخار میں یہ اکسیر اعظم ثابت ہوتی ہے۔ یہ بخار بچے کی پیدائش کے بعد رحم میں گندے مادے رہ جانے کی وجہ سے ہوتا ہے۔ اسے اگر سلفر کے ساتھ ملا کر دیا جائے تو اور بھی بہتر کام کرتی ہے۔ میں نے دونوں کو 200 طاقت میں ملا کر دینا بہت مؤثر پایا ہے۔ ...... نزلاتی بخاروں میں مریض کو بہت سردی لگے اور تعفن بھی پایا جائے۔ بے چینی بھی ہو تو پائروجینیم کو سیلینیم اور نیٹرم میور کے ساتھ ملا کر دینے سے فائدہ ہوتا ہے۔ ...... میں نے ٹائیفائیڈ کے ہر قسم کے مریضوں کو پائروجینیم اور ٹائیفائیڈینم 200 طاقت میں ملا کر دینا بے حد مفید پایا ہے۔ میرے والد ٹائیفائیڈ میں ہمیشہ اسے استعمال کرتے تھے غالباً وہی اس مرکب کے موجد ہیں۔ اس کے ساتھ کالی فاس اور فیرم فاس 6x میں ملا کر دن رات میں سات آٹھ بار دینی چاہئے لیکن اگر ایسے مریض کو بدبودار اسہال بھی آتے ہوں تو بپٹیشیا 30 طاقت کو اسی طرح تکرار بہت مفید پائی گئی ہے۔

پائروجینیم ایسے ملیریا میں بھی اثر دکھاتی ہے جو عام دواؤں سے قابو نہیں آتا۔ مریض کو بہت سردی لگتی ہے آرسینک کی طرح بے چینی ہوتی ہے اور اخراجات بہت بدبودار ہوتے ہیں۔ (ص700,699)

کروٹیلس ہری ڈس

(Crotalus Horridus)

اگر عورتوں کو حمل کے دوران ٹائیفائیڈ ہو جائے جس کی وجہ سے حمل ضائع ہو جائے تو یہ دوا بعد میں پیدا ہونے والی پیچیدگیوں میں مفید ہوتی ہے۔ (ص333)

رسٹاکس

(Rhus Toxicodendron)

ملیریا بخار کے لئے بھی رسٹاکس بہت اچھی دوا ہے۔ اگر علامتوں کے آغاز میں اسے برائی اونیا کے ساتھ ادل بدل کر دیا جائے تو بہت مفید نسخہ بن جاتا ہے لیکن اگر پہلے آرنیکا اونچی طاقت میں حفظ ماتقدم کے طور پر دی جائے تو ملیریا کے خلاف جسم میں دفاع پیدا ہو جائے گا۔ اس سلسلہ میں آرنیکا آرسینک اور نیٹرم میور کا بھی مطالعہ کریں۔

رسٹاکس ملیریا کے علاوہ بعض دوسرے بخاروں میں بھی مفید ہے یعنی وہ بخار جو کبھی کم یا کبھی زیادہ ہو جاتے ہیں یا مسلسل جاری رہتے ہیں۔ ان میں بھی اچھا اثر دکھاتی ہے۔ ایسا بخار مریض کو نڈھال کر دیتا ہے۔ بے چینی، کپکپاہٹ اور زبان پر خشکی رہتی ہے اور مریض سردی محسوس کرتا ہے مگر یہ مرکزی علامت ضرور موجود ہوگی کہ اسے کسی کروٹ چین نہیں آتا اور اس کا سارا جسم دکھتا ہے۔ (ص710)

ٹائیفائیڈ میں بھی رسٹاکس کارآمد ہے۔ اس میں بخار سر کو چڑھتا ہے۔ ہوا سے پیٹ میں گڑگڑاہٹ پیدا ہوتی ہے اور بہت تناؤ ہو جاتا ہے۔ ڈکار نہ باہر آتا ہے نہ نیچے اترتا ہے۔ ہوا کے اخراج کے دونوں راستے تنگ ہو کر سکڑ جاتے ہیں۔ یہ بہت تکلیف دہ چیز ہے۔ رسٹاکس اس کے لئے اچھی دوا ہے۔ اس کے علاوہ کالچیکم بھی مفید ہے۔ (ص713)

روٹا گریویلنس

(Ruta Graveolens)

روٹا عموماً پُرخون مریضوں کی دوا ہے۔ اس میں خون بہنے کا رجحان پایا جاتا ہے۔ مختلف بخاروں، اعصابی دردوں اور معدے کی کمزوری میں مفید ہے۔ (ص720)

سیکیل کورنیٹم

(Secale Cornutum)

سیکیل کے مریض کے نمونیہ میں بھی پھیپھڑوں میں گینگرین بننے کا رجحان پیدا ہو جاتا ہے اس لئے ایسے نمونیہ کا علاج سیکیل سے ہی ہونا چاہئے۔ سیکیل وقت پر دی جائے تو بہت طاقتور دوا ثابت ہوتی ہے اور فوری اثر دکھاتی ہے ہر جگہ جہاں زخموں میں سوزش ہو۔ گلنے سڑنے اور گینگرین بننے کا رجحان پایا جائے خواہ یہ علامتیں معدہ میں ظاہر ہوں یا پھیپھڑوں میں یا پھر اندرونی جھلیوں میں سیکیل ان سب عوارض میں ایک لازمی دوا ثابت ہوتی ہے۔ (ص738)

سیپیا (Sepia)

ملیریا بخار جس میں وقت کا تعین نہ ہو اس میں سیپیا ایک ترتیب پیدا کر دیتی ہے جس سے اصل دوا کی پہچان ممکن ہو جاتی ہے۔ اگر سیپیا کا مریض ہو تو سیپیا خود ہی شفاء کا موجب بن جاتی ہے۔ (ص748)

ٹیوبرکولینم (Tuberculinnum)

ملیریا بخار میں عموماً سردرد ہوتا ہے جس کے ساتھ متلی بھی ہوتی ہے۔ تپ دق کی علامتیں رکھنے والا مریض جس میں ملیریا نے گہرے اثرات چھوڑے ہوں اس کے سردرد میں بھی یہ دوا کام آتی ہے۔ جسم میں دکھن اور بخار کی کیفیت اور ہر چیز سے بیزاری بھی ٹیوبرکولینم کی علامت ہے۔ (ص800)

اگیریکس مسکیریس

(Agaricus Muscarius)

ہر وہ بیماری جس میں خون کا اجتماع کسی خاص عضو کی طرف ہو جائے اور اس کے نتیجہ میں تناؤ، بے چینی، سرخی اور درد پیدا کرنے والی خارش ہو اس میں اگیریکس بہت مفید ہے۔ بعض قسم کی الرجیوں میں بھی ایسی علامتیں پیدا ہو جاتی ہیں مثلاً ملیریا کے علاج کے نتیجہ میں ہاتھ پاؤں میں سوزش، سرخی، بے چینی اور سخت تکلیف دہ خارش ہو اور مریض میں اگیریکس کی دوسری علامتیں بھی موجود ہوں تو یہ دوا تیر بہدف ثابت ہوتی ہے اور الرجی کو دور کرنے والی کسی اور دوا کی ضرورت پیش نہیں آتی۔ ایک دو خوراکوں سے ہی اللہ کے فضل سے تکلیف دور ہو جاتی ہے۔ کبھی اس کی بجائے فاسفورس بھی مفید ثابت ہوتی ہے۔ (ص30)

امونیم کارب

(Ammonium Carb)

پرسوتی بخار اور بعض ایسے بخار جو زہریلے مادے پیدا کرکے دماغ پر اثر انداز ہو جاتے ہیں اور اس کے نتیجہ میں مریض کو عجیب وغریب ڈراؤنے خواب نظر آنے لگتے ہیں، ان خوابوں سے بھی مرض کی پہچان ممکن ہے۔ اگر خواب میں سانپ زیادہ نظر آئیں تو بیماری کا نیٹرم میور سے تعلق ہوتا ہے۔ (ص58)

کلکیر یا سلف

(Calcarea Sulphurica)

کلکیر یا سلف جس کی مزاجی دوا ہوگی اس کے دمے اور کان کی تکلیفوں میں بھی فائدہ دے گی۔ اسی طرح جس شخص کی یہ مزاجی دوا ہو اس کے ملیریا کے قلع قمع کے لئے بھی یہ بہت کافی ہے۔ اس تعلق میں اس کی صرف یہ علامت بیان کی گئی ہے کہ بخار کے آغاز میں سردی پاؤں سے شروع ہوتی ہے۔ لیکن بہت سی دوسری دواؤں میں بھی یہی علامت پائی جاتی ہے اس لئے اسی علامت سے کلکیر یا سلف کی شناخت نہیں ہوسکتی۔ علامات کی تمیز کرنے کے لئے دیگر علامتوں کو بھی دیکھنا ہوگا۔ (ص213)

چیلی ڈونیم (Chelidonium)

چیلی ڈونیم یرقان کی بڑی مؤثر دوا ہے۔ نمونیہ میں بھی بہت مفید ہے اور ایسی پلورسی (Pleurisy) بھی جس میں پھیپھڑوں کی نچلی سطح پر سوزش ہو جائے، اس کے دائرہ اثر میں ہے۔
(ص275)

سینیگا (Senega)

اس کا پلورل (Pleural) نمونیہ سے بڑا گہرا تعلق ہے اس مرض کے ازالہ میں یہ بہت کامیابی سے استعمال کی گئی ہے۔ پھیپھڑوں کے اردگرد جھلی کو Pleura کہا جاتا ہے۔ اس کی سوزش کے ساتھ جو نمونیہ ہو اسے پلورل Pleural نمونیہ کہتے ہیں۔
(ص743)

تنبیہ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ فرماتے ہیں:۔
ملیریا میں کوئی دوا بھی چڑھتے ہوئے بخار میں نہیں دینی چاہئے۔ دوا دینے کا بہترین وقت وہ ہے جب بخار اتر رہا ہو یا ٹوٹ چکا ہو اور بخار کا اگلا حملہ شروع ہوا ہو۔ ملیریا کے جراثیم بخار کے دورہ کے بعد بھاگ کر جگر میں گھس جاتے ہیں۔ جب وہ خون سے جگر میں منتقل ہو رہے ہوں اس وقت جوابی حملہ کرکے انہیں تہس نہس کیا جاسکتا ہے۔ اگر کچھ زندہ بچ گئے تو پھر نکلیں گے لیکن پہلے سے کمزور ہوں گے۔ دوسرے حملے پر بخار ختم ہونے لگے تو پھر جوابی حملہ کریں۔ اگرچہ بظاہر یہ فلسفیانہ سی بات ہے لیکن ہے یہ ایک ٹھوس حقیقت ہے جس کا میں بار ہا تجربہ کر چکا ہوں اور بہت سے دیگر ہومیوپیتھک معالجین بھی اس کی گواہی دیں گے۔
(ص300,299)

بعض ہومیو پیتھک معالجین نے کالی فاس اور دیگر تمام پوٹاشیم والے نمکیات کے بارے میں تنبیہ کی ہے کہ بخار کے دوران ہرگز استعمال نہ کئے جائیں لیکن یہ احتیاط صرف چڑھتے بخار میں لازم ہے۔ جب بخار اترنے لگے تو ہر دوا دی جاسکتی ہے

اور بہت مفید ثابت ہوتی ہے۔ (ص513)

فرمایا: نیٹرم میور کو ملیریا میں استعمال کرنے کے مختلف طریقے بیان کئے گئے ہیں ان میں ایک یہ ہے کہ پہلے بخار کا دورہ کم ہونے کا انتظار کرنا چاہئے یا مزید انتظار کرکے دو بخاروں کے درمیانی وقفہ میں نیٹرم میور اونچی طاقت میں دیا جائے۔ اگر یہ بخار پر اثر انداز ہوگا تو بخار کا وقت بدل جائے گا اور بخار جلدی یا دیر سے آئے گا۔ اگر محض وقت تبدیل ہوا اور بخار کا عرصہ کم نہ ہو اور شدت میں کمی نہ آئے تو ثابت ہوگا کہ نیٹرم میور نے صحیح کام نہیں کیا۔ اس وقت فوری طور پر مزید انتظار کئے بغیر دوسری دوا تلاش کرنی چاہئے۔ (ص619)

بخار کے لئے اصطلاحیں

فرمایا: ہومیوپیتھی میں بخار کے لئے تین اصطلاحیں استعمال ہوتی ہیں۔

Continuous Fever

یعنی مسلسل چڑھنے والا بخار جو ایک دفعہ چڑھے تو یا جان لیوا ثابت ہوتا ہے یا گر اتر جائے تو پھر دوبارہ واپس نہیں آتا۔

Remittent Fever

وہ بخار جو اونچ نیچ دکھاتا ہے۔ کبھی کم ہوجاتا ہے اور کبھی زیادہ لیکن بخار ٹوٹتا نہیں بلکہ جاری رہتا ہے۔

Intermittent Fever

اس بخار کو کہتے ہیں جو بیچ میں بالکل ٹوٹ جاتا ہے مگر پھر ہو جاتا ہے۔ ملیریا اسی قسم میں داخل ہے یعنی بار بار آنے والا بخار۔ ٹائیفائیڈ Remittent بخار کہلاتا ہے۔ جو کم تو ہو جاتا ہے مگر ٹوٹتا نہیں۔
(ص169)

مکرم بشیر احمد خان صاحب

MTA۔ ایک روحانی مائدہ

حضرت مسیح موعودؑ اپنی ایک خواہش کا اظہار کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔
میری بڑی آرزو ہے کہ ایسا مکان ہو کہ چاروں طرف ہمارے احباب کے گھر ہوں اور درمیان میں میرا گھر ہو اور ہر ایک گھر میں میری ایک کھڑکی ہو اور ہر ایک سے ہر ایک وقت واسطہ و رابطہ رہے۔

آج اس خواہش کو اللہ تعالیٰ نے ایم ٹی اے کے ذریعہ پورا فرما دیا ہے کہ خلیفہ وقت اپنے گھر سے تمام دنیا کو مخاطب ہوتے ہیں۔ احباب جماعت اور دنیا کی راہنمائی کرتے ہیں۔ ہماری روحانی پیاس بجھاتے ہیں۔ اب ہمارا فرض ہے کہ اس روحانی مائدہ سے بھرپور فائدہ اٹھانے کے لئے وقت کے مطابق ایم ٹی اے سے جڑ جائیں۔ آج دنیا کو امن کی بہت ضرورت ہے اس کا ایک ہی ذریعہ ہے کہ دنیا اس مائدہ آسمانی کے ساتھ شامل ہو جائے۔

ایک اور جگہ حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں:۔
آخری دنوں میں دنیا میں بڑا تفرقہ پھیل جائے گا۔ تب خدا آسمان سے اپنی قرنا میں آواز پھونک دے گا یعنی مسیح موعود کے ذریعہ سے جو اس کی قرنا ہے ایک ایسی آواز دنیا کو پہنچائے گا جو اس آواز کے سننے سے سعادت مند لوگ ایک ہی مذہب پر اکٹھے ہو جائیں گے اور تفرقہ دور ہو جائے گا اور مختلف قومیں دنیا کی ایک ہی قوم بن جائے گی۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ نے فرمایا:۔
اب وہ دن دور نہیں کہ ایک شخص اپنی جگہ پر بیٹھا ہوا ساری دنیا میں درس و تدریس پر قادر ہوسکے گا۔ قادیان میں قرآن اور حدیث کا درس دیا جا رہا ہو اور جاوا کے لوگ اور امریکہ کے لوگ اور انگلستان کے لوگ اور فرانس کے لوگ اور جرمنی کے لوگ اور آسٹریا کے لوگ اور ہنگری کے لوگ اور عرب کے لوگ اور مصر کے لوگ اور ایران کے لوگ اور اسی طرح اور تمام ممالک کے لوگ اپنی اپنی جگہ وائرلیس کے سیٹ لئے ہوئے وہ درس سن رہے ہوں۔ یہ نظارہ کیا ہی شاندار نظارہ ہوگا اور کتنے ہی عالیشان انقلاب کی یہ تمہید ہوگی کہ جس کا تصور کرکے بھی آج ہمارے دل مسرت وانبساط سے لبریز ہو جاتے ہیں۔

آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ تمام باتیں ہم اپنی آنکھوں سے پوری ہوتی دیکھ رہے ہیں اور ہر سال، ہر ہفتہ یہ نظارے ہمارے سامنے آتے ہیں۔ جب راہ ھدیٰ پروگرام قادیان سے آرہا ہوتا ہے اور جلسہ سالانہ قادیان کے موقعہ پر ہر سال پوری دنیا میں خلیفہ وقت کے خطاب کو سنا اور دیکھا جا رہا ہوتا ہے۔ حضور کے یہ الفاظ اللہ تعالیٰ نے آج حرف حرف پورے کر دیئے ہیں۔ آج ہم ایم ٹی اے کے ذریعہ تمام عالم کو امت واحدہ بنتے دیکھ رہے ہیں اور ہمارے ایمان پختہ ہو رہے ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم حضور کے خطبات، خطابات اور بستان وقف نو پروگرام اور گلشن وقف نو پروگراموں کے ساتھ چمٹ جائیں اور اپنے بچوں کو بھی ان کے ساتھ پیوستہ کر دیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ فرماتے ہیں:۔
یہ عالم گواہ ہے جو احمدیت کو اللہ کی طرف سے عطا ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے یہ خبر دی تھی کہ مسیح موعود کے لئے آسمان کی فضائیں مسخر کی جائیں گی اور حضرت مسیح موعود کے غلاموں کو آسمانی سفروں میں سب دنیا پر غالب کیا جائے گا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:
اس وقت ایم ٹی اے کے تین چینلز نہ صرف اپنوں کی تربیت کا کام کر رہے ہیں بلکہ مخالفین (دین) کا ان دلائل سے منہ بند کر رہے ہیں۔ جو حضرت مسیح موعود نے ہمیں دیئے۔ پس ایم ٹی اے کو جہاں اللہ تعالیٰ نے غلبہ دکھانے کا ذریعہ بنایا ہے وہاں غلبہ عطا فرمانے کے لئے ایک ہتھیار کے طور پر مہیا فرمایا ہے۔ جو ان مقاصد کو لے کر ہر گھر میں داخل ہو رہا ہے جو حضرت مسیح موعود کی آمد کا مقصد تھے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ فرماتے ہیں:
ایم ٹی اے نے تمام دنیا میں وہ آواز پہنچا دی۔ پہلے تو (بیت اقصیٰ) ربوہ میں خلیفۃ المسیح کا خطبہ سنتے تھے اب ہر شہر میں، ہر گاؤں میں، ہر گھر میں یہ آواز پہنچ رہی ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ خطبہ جمعہ 31 مئی 1991ء میں فرماتے ہیں:۔
آپ سے میں توقع رکھتا ہوں کہ آپ اپنی نسلوں کو خطبات باقاعدہ سنوایا کریں یا پڑھایا کریں یا سمجھایا کریں کیونکہ خلیفہ وقت کے یہ خطبات جو اس دور میں دیئے جارہے ہیں یہ دنیا میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے ظاہر ہونے والی ایجادات کے سہارے بیک وقت ساری دنیا میں پھیل رہے ہیں اور ساری دنیا کی جماعتیں ان کو براہ راست سنتی اور فائدہ اٹھاتی اور ایک قوم بن رہی ہیں اور (-) واحدہ بنانے کے سامان پیدا ہو رہے ہیں۔

ہم سب اگر خلیفہ وقت کی نصیحتوں کو براہ راست سنیں گے تو سب کی تربیت ایک رنگ میں ہوگی وہ سارے ایک قوم بن جائیں گے خواہ ظاہری طور پر ان کی قوموں کی فرق ہی کیوں نہ ہو۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ فرماتے ہیں:۔
آپ کو میں نصیحت کرتا ہوں کہ اگر آپ باقاعدگی کے ساتھ خطبات کو خود بھی سنیں اور اپنے بچوں کو بھی سمجھائیں تو چونکہ ان میں قرآن کریم کا ذکر چلتا ہے۔ آنحضرت ﷺ کے اخلاق حسنہ کا ذکر چلتا ہے اور چونکہ حضرت مسیح موعود کے کلام سے نصیحتیں پیش کی جاتی ہیں اس لئے تربیت کا ایک بہت اچھا ذریعہ ہے اور آپ کی نئی نسل کو قرآن اور دین اور محمد رسول اللہ ﷺ اور مسیح موعود سے ان خطبات کے وسیلے سے انشاء اللہ ذاتی تعلق پیدا ہو جائے گا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایم ٹی اے کی برکات کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔
ہم عاجز گنہگاروں اور کمزوروں کے سپرد اللہ تعالیٰ نے کام کیا تھا کہ تمام دنیا کی قوموں کو (-) واحدہ میں تبدیل کر دو۔ ہم پر یہ ذمہ داری ڈالی تھی کہ دنیا کی تمام سعید روحوں کو ایک ہاتھ پر اکٹھا کرو۔ اس ہاتھ پر اکٹھا کرنے کے لئے ہماری مجبوریاں، ہماری بے کسیاں، ہماری بے بساطی حائل تھیں۔ ہم سوچ بھی نہیں سکتے تھے کہ ہم میں یہ طاقت پیدا ہوگی کہ تمام دنیا کو ایک (-) واحدہ میں تبدیل کر دیں گے۔ مگر دیکھتے دیکھتے آسمان سے وہ تقدیریں نازل ہوئی ہیں جنہوں نے اس دور کے خواب کو آج کی ایک حقیقت میں تبدیل کر دیا ہے۔

پس آج ہم بہت خوش قسمت ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ایم ٹی اے جیسی نعمت ہمیں عطا کی ہے۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ ہمیں اس روحانی مائدہ سے بھرپور فائدہ اٹھانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 122414 میں ظفر سلطانہ

زوجہ راجہ محمد اکبر مرحوم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 73 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 13/23 دارالرحمت شرقی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29 دسمبر 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) Agr Land 36Kinal مالیتی 45 لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 12 ہزار روپے ماہوار بصورت Pension مل رہے ہیں۔ اور مبلغ 1 لاکھ 10 ہزار روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ظفر سلطانہ گواہ شد نمبر 1۔ راجہ محمود احمد ولد راجہ محمد فیروز خان گواہ شد نمبر 2۔ وسیم احمد راجہ ولد راجہ محمد اکبر

مسل نمبر 122415 میں حارث اویس

ولد اویس احمد ثقلین مرحوم قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 32/25 دارالرحمت شرقی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20 دسمبر 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 20 ہزار روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حارث اویس گواہ شد نمبر 1۔ محمد اعجاز ولد محمد رمضان گواہ شد نمبر 2۔ عطاء العلیم ثمر ولد بشیر احمد ملک

مسل نمبر 122416 میں ملک فیضان احمد

ولد محمد ذکریا قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 23/25 دارالرحمت شرقی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22 دسمبر 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک فیضان احمد گواہ شد نمبر 1۔ حفیظ احمد انجم ولد عبداللہ خاں گواہ شد نمبر 2 اللہ دتہ طاہر ولد سلطان احمد

مسل نمبر 122417 میں ریحانہ کوثر

بنت محمد حنیف قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن b-17 دارالشکر شمالی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21 نومبر 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ریحانہ کوثر گواہ شد نمبر 1۔ وسیم احمد انور ولد عبدالسمیع انور گواہ شد نمبر 2۔ محمد حنیف ولد محمد صدیق

مسل نمبر 122418 میں امینہ نصرت

زوجہ محمد حنیف قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن b-17 دارالشکر شمالی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27 نومبر 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 20 ہزار روپے (2) زیور 3 تولہ 1 لاکھ 40 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 700 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امینہ نصرت گواہ شد نمبر 1۔ وسیم احمد انور ولد عبدالسمیع انور گواہ شد نمبر 2۔ محمد حنیف ولد محمد صدیق

مسل نمبر 122419 میں ولید احمد خورشید

ولد خورشید احمد بشیر قوم .... پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 8/8 دارالعلوم غربی خلیل ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3 دسمبر 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ولید احمد خورشید گواہ شد نمبر 1۔ نوید احمد خورشید ولد خورشید احمد بشیر گواہ شد نمبر 2۔ راجہ عبداللہ خان ولد میاں فیروز الدین

مسل نمبر 122420 میں کاشف ندیم

ولد قریشی خالد ندیم قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد شرقی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7 دسمبر 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کاشف ندیم گواہ شد نمبر 1۔ قریشی خالد ندیم ولد قریشی محمد عبداللہ گواہ شد نمبر 2۔ حبیب احمد ولد فضل احمد افضل

مسل نمبر 122421 میں ثمیر احمد

ولد منیر احمد قوم جٹ پیشہ.... عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 50 دارالنصرت ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم جنوری 2016 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے ماہوار بصورت Allownc مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ثمیر احمد گواہ شد نمبر 1۔ منیر احمد ولد محمد سلیمان گواہ شد نمبر 2۔ محمد اسلم شاہد ولد دلپذیر احمد

مسل نمبر 122422 میں شمائلہ خالق

بنت عبدالخالق قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Golachi Ward No:1 ضلع و ملک Badin,Pakistan بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5 دسمبر 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمائلہ خالق گواہ شد نمبر 1۔ غلام احمد چوہدری عبدالحق گواہ شد نمبر 2۔ عبدالخالق ولد چوہدری عبدالحق

مسل نمبر 122423 میں سیدہ مریم حنا

بنت سید شکیل احمد شاہ قوم سید پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرپور خاص ضلع و ملک میرپور خاص پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4 نومبر 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سیدہ مریم حنا گواہ شد نمبر 1۔ سید شکیل احمد شاہ ولد عبدالجلیل شاہ گواہ شد نمبر 2۔ میاں رفیق احمد ولد مولوی کرم الٰہی مرحوم

مسل نمبر 122424 میں کنول عروج

زوجہ کامران احمد قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Peshawar ضلع و ملک Peshawar , Pakistan بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25 جنوری 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر 1 لاکھ 50 ہزار روپے (2) زیور 5.5 تولہ 2 لاکھ 25 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ کنول عروج گواہ شد نمبر 1۔ رانا عقیل احمد ساجد ولد رانا کرامت علی خان گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد رندھاوا ولد محمد یونس

مسل نمبر 122425 میں کامران احمد

ولد نصیر احمد قوم اعوان پیشہ ملازمتیں عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Peshawar ضلع و ملک Peshawar,Pakistan بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25 جنوری 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 35 ہزار روپے ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کامران احمد گواہ شد نمبر 1۔ نصیر احمد ولد چراغ دین گواہ شد نمبر 2۔ مہران احمد ولد عبداللہ خاں

مسل نمبر 122426 میں سمیرا عمران

زوجہ عمران احمد خالد قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Peshawar ضلع و ملک Peshawar, Pakistan بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25 جنوری 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 35 ہزار روپے (2) زیور 4 تولہ 1 لاکھ 80 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 5 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سمیرا عمران گواہ شد نمبر 1۔ رانا عقیل احمد ساجد ولد رانا کرامت علی خاں گواہ شد نمبر 2۔ ندیم احمد رندھاوا ولد محمد یونس

☆............☆............☆

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

۞ مکرم مبشر آفتاب صاحب مربی ضلع منڈی بہاؤالدین تحریر کرتے ہیں۔

گڈو کلاں ضلع منڈی بہاؤالدین کے دو بچوں عدیل احمد اور امۃ الکافی بچگان مکرم نعیم احمد فاروقی صاحب کو قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کرنے کی توفیق ملی۔ مورخہ 24 جنوری 2016ء کو تقریب آمین کے موقع پر خاکسار نے بچوں سے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ قرآن کریم پڑھانے کی سعادت بچوں کی والدہ کو حاصل ہوئی۔ بچے مکرم شمشاد احمد صاحب ریٹائرڈ کارکن بہشتی مقبرہ قادیان کے نواسہ، نواسی اور مکرم بشیر احمد فاروقی صاحب مرحوم کے پوتا پوتی ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچوں کو باقاعدہ قرآن کریم کی تلاوت کرنے، ترجمہ سیکھنے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

۞ مکرم عمران راشد صاحب دارالعلوم وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی والدہ مکرمہ اقبال بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالحفیظ خان صاحب دارالعلوم وسطی ربوہ سینے میں بلغم کی وجہ سے طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں داخل ہیں۔ اسی طرح خاکسار کے والد مکرم عبدالحفیظ خان صاحب گھٹنوں میں درد کی وجہ سے چل پھر نہیں سکتے۔ ان دونوں کی صحت یابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرمہ شوکت اسد صاحبہ اہلیہ مکرم محمد اسد محمود صاحب دارالفتوح شرقی ربوہ تحریر کرتی ہیں کہ میرے بھائی مکرم رؤف عطاء صاحب ولد مکرم مسعود احمد خان صاحب مرحوم گردن کے تین مہروں کے گھس جانے کی وجہ سے کافی بیمار ہیں۔ حالت کافی خراب ہے جسم بھی سوج گیا ہے۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

۞ مکرمہ کوثر پروین صاحبہ اہلیہ مکرم عطاء اللہ کریم صاحب دارالفضل ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میری والدہ محترمہ بشیراں بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم خوشی محمد صاحب دارالیمن غربی شکر ربوہ کو ہائی بلڈ پریشر، بے خوابی اور گھٹنوں کی تکلیف ہے۔ آنکھ کا آپریشن بھی ہوا تھا جس کے بعد بے چینی بڑھ گئی ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

۞ مکرم سعید احمد بٹ صاحب صدر جماعت احمدیہ مانانوالہ 203 ر۔ب ضلع فیصل آباد تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کا پوتا مسعود احمد بٹ ابن مکرم فرید احمد محمود بٹ صاحب عمر 5 ماہ بیمار ہے۔ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں زیر علاج ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو صحت و سلامتی والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین

نکاح

۞ مکرم محمد حیدر گھمن صاحب دارالنصر غربی منعم ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بھانجے مکرم حمزہ احمد صاحب ابن مکرم منور احمد صاحب بہاولپور کے نکاح کا اعلان مکرمہ فائزہ سکندر صاحبہ بنت مکرم سکندر حیات صاحب ٹورانٹو کینیڈا کے ساتھ مورخہ 14 فروری 2016ء کو مغل بینکوئیٹ ہال ربوہ میں محترم سید طاہر محمود ماجد صاحب نائب ناظر مال آمد نے مبلغ 10 ہزار کینیڈین ڈالرز حق مہر پر کیا۔ دلہا حضرت چوہدری رحمت علی صاحب آف ٹھیکری والا ضلع گورداسپور رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے اور دلہن حضرت پیر محمد صاحب آف کوٹ آغا ضلع سیالکوٹ رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر لحاظ سے فریقین کیلئے باعث برکت بنائے۔ آمین

تقریب شادی

۞ مکرم باسل احمد بشارت صاحب مربی سلسلہ دفتر نظارت اصلاح وارشاد مقامی ابن مکرم بشارت احمد صاحب مرحوم تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی شادی کی تقریب مکرمہ انیلہ خالد صاحبہ بنت مکرم خالد محمود صاحب کے ساتھ 2 جنوری 2016ء کو دارالعلوم جنوبی احد ربوہ میں ہوئی۔ اس موقع پر محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے دعا کروائی۔ اگلے دن ہال دفاتر مجلس انصاراللہ پاکستان میں ولیمہ کی تقریب ہوئی۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ امۃ النصیر صاحبہ ترکہ مکرم حسن محمد صاحب)

۞ مکرمہ امۃ النصیر صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم حسن محمد صاحب ولد مکرم محمد رمضان صاحب وفات پا گئے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 66 بلاک نمبر 21 محلّہ دارالنصر برقبہ 1 کنال میں سے 5 مرلہ اور قطعہ نمبر 3 بلاک نمبر 29 محلّہ دارالرحمت برقبہ 1 کنال میں سے 3 مرلہ 269 مربع فٹ بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہیں۔ چونکہ خاکسار اکلوتی وارث ہے اس لئے یہ حصہ جات میرے نام منتقل کر دیئے جائیں۔

تفصیل ورثاء

1۔ مکرمہ امۃ النصیر صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس (30) یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع فرمائیں۔ (ناظم دارالقضاء ربوہ)

اعلان دارالقضاء

(مکرم شبیر احمد صاحب ترکہ مکرم رانا نصیر احمد احب)

۞ مکرم شبیر احمد صاحب نے درخواست دی ہے کہ خاکسار کے والد مکرم رانا نصیر احمد صاحب وفات پا گئے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 2 بلاک نمبر 15 محلّہ دارالیمن برقبہ 1 کنال میں سے 10 مرلہ بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ لہٰذا یہ حصہ درج ذیل ورثاء میں بحصص شرعی تقسیم کر دیا جائے۔

تفصیل ورثاء

1۔ مکرمہ زرینہ بی بی صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرم شکیل احمد صاحب (بیٹا)
3۔ مکرم جمیل احمد صاحب (بیٹا)
4۔ مکرم کبیر احمد صاحب (بیٹا)
5۔ مکرم شبیر احمد صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس (30) یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع فرمائیں۔ (ناظم دارالقضاء ربوہ)

اعلان دارالقضاء

(مکرم محمد اشرف صاحب ترکہ مکرمہ شہناز اختر صاحبہ)

۞ مکرم محمد اشرف صاحب نے درخواست دی ہے کہ خاکسار کی اہلیہ مکرمہ شہناز اختر صاحبہ وفات پا گئی ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 4 بلاک نمبر 4 محلّہ باب الابواب برقبہ 1 کنال میں سے 10 مرلہ رقبہ بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ لہٰذا یہ حصہ خاکسار کے بیٹے مکرم یاسر عمران صاحب کے نام منتقل کر دیا جائے۔ جملہ ورثاء کو کوئی اعتراض نہ ہے۔

تفصیل ورثاء

1۔ مکرم محمد اشرف صاحب (خاوند)
2۔ مکرم یاسر عمران صاحب (بیٹا)
3۔ مکرمہ صنم اشرف صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس (30) یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع فرمائیں۔ (ناظم دارالقضاء ربوہ)

☆☆☆☆☆☆

س۔لقمان

میری دادی خورشید بیگم صاحبہ

میرے والد محترم چوہدری احسان اللہ کاہلوں صاحب آف دولم کاہلوں مختصر علالت کے بعد مورخہ 5 جون 2015ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ بابا جان کو اپنی والدہ محترمہ سے والہانہ محبت تھی۔ اکثر وہ اپنی والدہ کی یاد میں رویا کرتے تھے۔ خاکسار اپنے بابا جانی کی زبان میں ان کے حالات پیش کرتی ہے۔

میری والدہ کا نام خورشید بیگم ہے۔ ان کا نکاح 15 سال کی عمر میں میرے والد محترم چوہدری طفیل احمد کاہلوں صاحب سے ہوا۔ والدہ نکاح کے وقت احمدی نہ تھی۔ میرے والد محترم نے ان کو احمدی ہونے پر مجبور نہ کیا اور ان کے لئے دعائیں کرتے رہے۔ انہی دعاؤں کے نتیجے میں میری والدہ نے ایک خواب کے ذریعے احمدیت کو قبول کیا۔ میرے والد محترم کو اللہ کے فضل وکرم سے جماعت سے بہت پیار تھا۔

ہم لوگ چار بھائی اور دو بہنیں تھے۔ میرا نمبر بھائیوں میں دوسرا تھا۔ بچپن میں، میں انتہائی کمزور تھا۔ میری والدہ مجھ سے بہت شفقت کا سلوک کرتی تھیں اور میری ہر ضرورت کا خیال رکھتیں تھیں۔ میری والدہ نہایت شفیق خاتون تھیں۔ ان کا تعلق ہمسایوں کے ساتھ، مہمانوں کے ساتھ اور خاص طور پر جماعت کے مہمانوں کے ساتھ بہت اچھا تھا۔ وہ ہر کسی کی ضرورت کا خیال رکھتیں۔ ہمسایہ کوئی بھی چیز مانگنے آجاتا تو انکار نہ کرتی۔ نہایت شفقت سے اس کی ضرورت کو پورا کرتیں۔

ملازموں کے ساتھ بھی نہایت شفقت سے پیش آتیں۔ اگر کبھی کسی ملازم سے غلطی ہو جاتی یا وہ کام کو وقت پر پورا نہ کر سکتا تو نہایت پیار سے اس کو سمجھاتیں اور ڈانٹ ڈپٹ نہ کرتیں۔ ملازموں کے لئے بھی وہی پکتا جو ہم لوگ کھاتے اور ان کی چھوٹی سے چھوٹی ضرورت کو بھی اپنی ضرورت سمجھ کر پورا کرتی تھیں۔

بچوں کی تعلیم وتربیت کے معاملے میں ان کا ایک اہم کردار تھا۔ ہماری تربیت مختلف طریقوں سے کرنے کی کوشش کرتی تھیں۔ اپنے خاوند کی ہر بات پر لبیک کہنے والی تھیں۔ غرض میری والدہ زندگی کے ہر پہلو میں ہمارے لئے نمونہ تھیں۔

آخر میں خاکسار قارئین سے دعا کی درخواست کرتی ہے کہ اللہ تعالیٰ میرے ابا جان اور میری دادی جان کے ساتھ نہایت پیار کا سلوک کرے اور ان کو اپنے فضل وکرم کے سائے تلے رکھے اور ہمیں ان کی نیک اولاد بننے کی توفیق عطا کرے۔

☆..................☆..................☆

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 15،20 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

26 فروری 2016ء

5:00 am عالمی خبریں
5:20 am تلاوت قرآن کریم
5:30 am درس مجموعہ اشتہارات
5:55 am یسرنا القرآن
6:30 am بیت خدیجہ استقبالیہ تقریب 16 ستمبر 2008ء
7:20 am سپینش سروس
7:55 am پشتو مذاکرہ
8:35 am ترجمۃ القرآن کلاس
9:15 am منتخب تحریرات مبارکہ حضرت مسیح موعود
9:50 am لقاء مع العرب
11:00 am تلاوت قرآن کریم
11:15 am درس حدیث
11:30 am یسرنا القرآن
12:00 pm حضور انور کا دورہ بھارت 24 نومبر 2008ء
1:20 pm راہ ہدیٰ
2:55 pm انڈونیشین سروس
4:00 pm دینی وفقہی مسائل
4:30 pm تلاوت قرآن کریم
4:55 pm سیرت النبی ﷺ
6:00 pm خطبہ جمعہ Live
7:35 pm Shotter Shondhane
8:40 pm منتخب تحریرات مبارکہ حضرت مسیح موعود
9:20 pm خطبہ جمعہ 26 فروری 2016ء
10:35 pm یسرنا القرآن
11:00 pm عالمی خبریں
11:25 pm حضور انور کا دورہ بھارت
11:50 pm آزادیٔ اظہار

27 فروری 2016ء

12:30 am اوپن فورم
1:20 am دینی وفقہی مسائل
2:00 am خطبہ جمعہ 26 فروری 2016ء
3:20 am راہ ہدیٰ
5:00 am عالمی خبریں
5:20 am تلاوت قرآن کریم
5:35 am یسرنا القرآن
6:05 am حضور انور کا دورہ بھارت
7:10 am خطبہ جمعہ 26 فروری 2016ء
8:20 am راہ ہدیٰ
9:55 am لقاء مع العرب
11:00 am تلاوت قرآن کریم
11:10 am منتخب تحریرات مبارکہ حضرت مسیح موعود
11:45 am الترتیل
12:10 pm حضور انور کا جلسہ سالانہ یوکے سے خطاب 9 ستمبر 2012ء
1:35 pm بین الاقوامی جماعتی خبریں
2:05 pm سوال وجواب
3:05 pm انڈونیشین سروس
4:10 pm خطبہ جمعہ 26 فروری 2016ء
5:25 pm تلاوت قرآن کریم
5:35 pm الترتیل
6:00 pm انتخاب سخن Live
7:00 pm بنگلہ سروس
8:05 pm میدان عمل کی کہانی
9:00 pm راہ ہدیٰ Live
10:30 pm الترتیل
11:00 pm عالمی خبریں
11:20 pm حضور انور کا جلسہ سالانہ یوکے سے خطاب

28 فروری 2016ء

12:45 am اللہ کے خادم
1:50 am بین الاقوامی جماعتی خبریں
2:20 am راہ ہدیٰ
3:55 am خطبہ جمعہ 26 فروری 2016ء
5:10 am عالمی خبریں
5:25 am تلاوت قرآن کریم
5:35 am منتخب تحریرات مبارکہ حضرت مسیح موعود
6:05 am الترتیل
6:30 am حضور انور کا جلسہ سالانہ یوکے سے خطاب
7:55 am خطبہ جمعہ 26 فروری 2016ء
9:05 am میدان عمل کی کہانی
9:55 am لقاء مع العرب
11:00 am تلاوت قرآن کریم
11:10 am آؤ حسن یار کی باتیں کریں
11:25 am یسرنا القرآن
11:55 am گلشن وقف نو
1:05 pm فیتھ میٹرز
1:55 pm سوال وجواب
3:00 pm انڈونیشین سروس
4:05 pm خطبہ جمعہ 7 نومبر 2014ء (سپینش ترجمہ)
5:30 pm تلاوت قرآن کریم
5:40 pm یسرنا القرآن
6:10 pm خطبہ جمعہ 26 فروری 2016ء
7:20 pm Shotter Shondhane
8:25 pm گلشن وقف نو
9:40 pm کڈز ٹائم
10:20 pm یسرنا القرآن
10:55 pm عالمی خبریں
11:20 pm گلشن وقف نو

درخواست دعا

مکرم مرزا لقمان احمد صاحب بورن متھ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم ناصر جاوید صاحب حلقہ بیت الفتوح لندن سخت بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ موصوف کو جلد از جلد صحت والی زندگی عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

بازیافتہ بالی

ایک عدد طلائی بالی ملی ہے جن صاحب کی ہو شعبہ جنرل سیکرٹری دفتر صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ سے رابطہ فرمائیں اور بطور نشانی دوسری بالی ہمراہ لائیں۔ (صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

روزنامہ الفضل کی شرح خریداری

روزنامہ الفضل کی سالانہ شرح خریداری میں تبدیلی کی گئی ہے جو کہ درج ذیل ہے۔

ربوہ کیلئے: -/2000 روپے

بیرون ربوہ کیلئے: -/2500 روپے

اس شرح کا اطلاق مورخہ 23 فروری 2016ء سے ہے۔ اس قیمت میں الفضل کے 5 خصوصی نمبروں کی قیمت بھی شامل ہوگی۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

دورہ انسپکٹر روزنامہ الفضل

مکرم رفیع احمد رند صاحب انسپکٹر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے ملتان اور بہاولپور کے اضلاع کے دورہ پر ہیں احباب جماعت و اراکین عاملہ اور مربیان سلسلہ سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

☆☆☆☆☆

ربوہ میں طلوع وغروب وموسم 24 فروری

طلوع فجر 5:20
طلوع آفتاب 6:40
زوال آفتاب 12:22
غروب آفتاب 6:04
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 27 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت 11 سنٹی گریڈ
موسم خشک رہنے کا امکان ہے

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

24 فروری 2016ء

6:20 am گلشن وقف نو
9:55 am لقاء مع العرب
12:15 pm حضور انور کا خطاب جلسہ سالانہ یو ایس اے
1:50 pm سوال وجواب
6:05 pm خطبہ جمعہ 26 مارچ 2010ء
8:15 pm دینی وفقہی مسائل

انگریزی ادویات وٹیکہ جات کا مرکز، بہتر تشخیص مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
گول امین پور بازار فیصل آباد فون 2647434

ارشد کمپوزنگ سنٹر
ارشد محمود
کالج روڈ بالمقابل جامعہ احمدیہ ربوہ
0332-7077571,047-6212810
E-mail:arshadrabwah@gmail.com
شادی کارڈز ● وزٹنگ کارڈز ● کیش میمو ● انعامی شیلڈز
نیم پلیٹ ● فلیکس ● سکینگ کمپوزنگ انگلش، اردو، عربی، پنجابی

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
قائم شدہ 1952ء
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
SHARIF
JEWELLERS
SINCE 1952
Aqsa Road Rabwah
0092476212515
15 London Rd, Morden SM4 5BQ
00442036094712

FR-10

آسامیاں خالی ہیں
کیوریٹو میڈیسن کمپنی کے مختلف شعبہ جات میں آسامیاں خالی ہیں۔ تعلیمی قابلیت میٹرک تا ایم ایس سی تنخواہ حسب قابلیت دی جائے گی۔ نیز کمپیوٹر ڈیزائنر کی ضرورت ہے۔ مکمل کوائف/صدر صاحب محلہ کی تصدیق کے ساتھ درخواست جمع کروائیں۔
کیوریٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل ربوہ
Info.curative@gmail.com